قبلہ حضرت مائی صاحبہ

آہ! میری ماں

محترمہ مس بخاری☆

حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کی رفیقۂ حیات رحمۃ اللہ علیہا کا یادگار انٹرویو جسے مس بخاری، اور مس خدیجہ غوثیہ گرلز کالج بھیرہ شریف نے کیا۔

میں نے ۱۹۹۰ء میں غوثیہ گرلز کالج بھیرہ شریف میں داخلہ لیا اور حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرنے کی سعادت حاصل کی۔ زہے نصیب بارہا لنگر شریف حاضری نصیب ہوئی وہیں سیدی ومرشدی حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کی رفیقۂ حیات قبلہ مائی صاحبہ سے شرف ملاقات حاصل ہوتا، آپ کا نام ''مائی صاحبہ'' زبان زد ہر عام و خاص تھا، آپ کی ذات بابرکات متانت وسنجیدگی کا پیکر تھی، صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ خود کو لنگر شریف کی خدمت کے لئے وقف کیا ہوا تھا۔ آپ وجیہہ اور بارعب شخصیت کی مالک تھیں۔ آپ پر نظر پڑتے ہی دیکھنے والی پہ رعب سا طاری ہو جاتا، جوں جوں وقت گزرتا گیا ملاقاتوں کا سلسلہ بڑھتا چلا گیا تو پتا چلا کہ اس بارعب چہرے کے پیچھے محبت وشفقت سے لبریز نرم دل بھی موجود ہے۔ اس روحانی ماں نے نہ صرف مجھے بلکہ حضور ضیاء الامت نور اللہ مرقدہ کی تمام روحانی اولاد کو حقیقی ماں سے بڑھ کر شفقت اور پیار دیا۔ حقیقی ماں سے بچھڑے ہوئے عرصہ دراز گزر چکا تھا، دل کی کھیتی ماں کے پیار کی پیاسی تھی تو اس ابر کرم نے موسلا دھار برس کر پیاس بجھا دی، دل مسرور ہو گیا، جب بھی ماں کی ممتا تڑپاتی تو آپ کو دیکھ کر دل شاد ہو جاتا۔ آپ ہر ایک سے اس شفقت ومحبت کے ساتھ پیش آتیں کہ ملنے والی یہی

دل شاد ہو جاتا۔ آپ ہر ایک سے اس شفقت ومحبت کے ساتھ پیش آتیں کہ ملنے والی یہی محسوس کرتی کہ آپ سب سے بڑھ کر مجھے ہی نوازتی ہیں۔ مہمانوں کی آپ کی فطرت ثانیہ تھی۔ سارا سارا دن مہمان نوازی خدمت کرتیں۔ نہایت خوش اسلوبی سے لنگر شریف کے کام نبھاتیں۔ انتہائی بہادر اور زیرک تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور سیدی ومرشدی ضیاء الامت کو جہاں اور ہزاروں نعمتوں سے نوازا وہاں قبلہ کو آپ جیسی عفت وحیا کا مرقع نیک سیرت پاکیزہ خصلت رفیقہ حیات بھی عطا فرمائی، جو نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق کسی بھی انعام سے کم نہیں۔ قدم قدم پر حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کا ساتھ دیا۔ اور ان کے آرام کا خیال رکھا۔ اپنی اولاد سے حد درجہ پیار اور محبت فرماتیں اور ان کی تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد اطہار کو نہ صرف دنیاوی مقام و مرتبہ عطا کیا بلکہ شریعت وطریقت دونوں کا رہنما بھی بنا دیا۔ ان اعلیٰ صفات سے متصف ہستی پر جتنا بھی خراج عقیدت پیش کیا جائے، کم ہے۔

زندگی میں کئی مراحل آئے لیکن اپنے آپ کو خدمت خلق کے لئے وقف کرنے والی ہستی کے پائے اثبات میں کبھی لغزش نہ آئی ہر امتحان میں ثابت قدم نکلیں۔ آخری دم تک آپ کے لبوں پر ناشکری اور بیزاری کا کوئی حرف نہ تھا۔ آٹھ سال ڈائیلاسز کا مشکل دور بھی ہنستے مسکراتے گزارا۔ یوں محسوس ہوتا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی اور حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر آپ کو ورثہ میں ملا ہو، جو کوئی بھی جاتا سب کا حال احوال پوچھتیں، خاطر مدارت میں کوئی کسر نہ چھوڑتیں، دو، تین دن کی غیر حاضری کو بھی برداشت نہ کرتیں۔ جب ملاقات ہوتی تو یوں اظہار فرماتیں کہ گویا جنم کے بچھڑے مل رہے ہیں، ملاقات ہوئے صدیاں بیت چکی ہیں اور زبان مبارک پر یہ کلمات ہوتے: ''سو بسم اللہ! امس بخاری آ گئی ہیں'' سینے سے لگاتیں، پیار کرتیں، دعائیں دیتیں، محبت کا عالم اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ جب میری طبیعت خراب ہوتی تو فرماتیں:

''یہ تو میرے حسنات کا بازو ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے، اسے تو کچھ نہ ہو''
درازی عمر اور صحت کی دعائیں دیتیں اور دیتی ہی چلی جاتیں۔

آپ کی زندگی کے آخری دنوں میں، میں اور مس خدیجہ حاضر ہوئیں تا کہ آپ سے کچھ گفتگو ہو سکے۔ کچھ سوالات و جوابات ہوئے، ہمارے پاس ایسے الفاظ نہیں جن سے آپ کی انمول باتوں کو صفحہ قرطاس پر رقم کر سکیں۔ مگر پھر بھی آپ کے فرمودات کو اپنی بساط کے مطابق آپ کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کرتی ہوں تا کہ وہ ہمارے لئے مشعل راہ کا کام دیں اور ان ارشادات کی روشنی میں ہم اپنی کسی منزل کا تعین کر سکیں۔

☆: آپ اپنی ابتدائی زندگی کے بارے میں ارشاد فرمائیں؟

قبلہ مائی صاحبہ: ہمارے زمانے میں پڑھائی کا اتنا رواج نہ تھا، دو بھائیوں کی اکلوتی بہن تھی، والدین نے شفقت و محبت سے پروان چڑھایا، گھومنے پھرنے کی آزادی نہیں تھی، پردے کی پابندی تھی، قرآن پاک کی تعلیم حافظ کرم علی صاحب سے، اردو کی تعلیم صوفی صاحب اور پیر صاحب سے حاصل کی۔

☆ آپ اتنی عظیم ہستی کی بیوی تھیں، اس اعزاز پر آپ کیا محسوس کرتی ہیں؟

قبلہ مائی صاحبہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتی ہوں، اپنی طرف سے پوری کوشش کرتی ہوں کہ انہیں خوش رکھوں اور ان کی امیدوں پر پوری اتروں۔

☆ آپ کی پسندیدہ شخصیت کون ہیں؟

قبلہ مائی صاحبہ: آپ کافی دیر خاموش رہیں پھر آہستہ آہستہ مسکرائیں، تو خدیجہ صاحبہ نے کہا یقیناً پیر صاحب ہی ہوں گے تو آپ نے جواب دیا: کیا کہوں، قبلہ پیر صاحب ہی میری پسندیدہ شخصیت ہیں۔

☆ آپ کے خیال میں مسلمان خواتین کے لئے کونسی ایسی رہنما شخصیت ہے جس کی ذات اور سیرت کو سامنے رکھ کر وہ اپنی زندگی گزاریں؟

قبلہ مائی صاحبہ : بلاشبہ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی ایسی شخصیت ہیں جن کی سیرت طیبہ پرعمل کر کے وہ دنیاوی و آخروی زندگی سنوار سکتی ہیں۔

☆: آپ کو لنگر شریف کی اتنی بڑی ذمہ داری سونپی گئی اور آپ نے اسے خوش اسلوبی سے نبھایا، اس کا راز کیا ہے؟

قبلہ مائی صاحبہ : میں نے اللہ تعالیٰ سے دن رات یہ دعا کی، یا اللہ! تو نے جو ذمہ داری میرے سپرد کی ہے، مجھے توفیق دینا کہ میں اسے خوش اسلوبی سے نبھا سکوں۔ یا اللہ! اپنی بارگاہ میں میری اس خدمت کو قبول و منظور فرمانا۔

☆ اگر سردیوں میں آدھی رات کو کوئی مہمان آجاتا، ایسے میں سکینہ اور گل نہ ہوتے تو آپ کیا کرتیں؟

قبلہ مائی صاحبہ : مجھے لنگر شریف میں کام کر کے بہت خوشی ہوتی تھی اس لئے میں سکینہ اور گل کی عدم موجودگی میں گھبراتی نہیں تھی اگر کھانا تیار نہ ہوتا تو تیار کرنے میں پریشان نہ ہوتی بلکہ خوشی محسوس کرتی پہلے تو ہم لکڑیاں استعمال کرتے تھے، گیس کا انتظام نہیں تھا اس کے باوجود کبھی سوچا بھی نہیں مہمان اس وقت کیوں آیا ہے۔

☆ آپ نے اپنے بچوں کی اعلیٰ پیمانے پر تربیت کی، آپ بتانا پسند فرمائیں گی کہ کن باتوں کو مدنظر رکھا؟

قبلہ مائی صاحبہ : یہ میرے رب کی مدد تھی جو کچھ ہو گیا اس میں میرا کوئی دخل نہیں ہے میرے رحیم پروردگار نے میری مدد فرمائی۔

مس خدیجہ نے اپنا سوال دھرایا، پھر بھی کوئی خاص طریقہ تو ہوگا، آپ نے ارشاد فرمایا: میں انہیں خوب ٹھوک بجا کر رکھتی۔

☆: حضور ضیاء الامت جب گھر تشریف لاتے تو ان کا رویہ اہل خانہ سے کیسا ہوتا تھا؟

قبلہ مائی صاحبہ : آپ کا رویہ بہت اچھا ہوتا تھا غصہ بہت کم کرتے تھے مگر ہمارا

جو عمل انہیں ناگوار گزرتا تھا تو پھر غصہ بھی فرما لیتے تھے۔

☆آپ نے پیر صاحب کو کس دن زیادہ غصہ میں دیکھا؟

قبلہ مائی صاحبہ: میرے ساتھ کبھی قبلہ حضرت صاحب غصہ نہیں ہوئے، اگر کوئی غلطی ہو بھی جاتی تو تب بھی بہت کم۔

☆اپنی اولاد میں سب سے زیادہ کونسا بچہ عزیز ہے؟

قبلہ مائی صاحبہ: بچے تو سب عزیز ہوتے ہیں مگر جو بیمار ہو یا جو پردیس میں ہو وہ زیادہ عزیز لگتے ہیں۔

☆:اپنی اولاد میں سے کونسا بیٹا / بیٹی ہے جس سے آپ نے امیدیں وابستہ کیں ہیں؟

قبلہ مائی صاحبہ: محمد امین الحسنات شاہ سے

☆: شروع میں جب آپ پر اچانک لنگر شریف کی ذمہ داری پڑی تو آپ نے کیا محسوس کیا؟

قبلہ مائی صاحبہ: میں لنگر شریف کا کام پہلے بھی کرتی تھی یہ نہیں کہ مجھے اچانک کرنا پڑا۔ شادی سے پہلے بھی کرتی تھی اس لئے کچھ محسوس نہیں ہوا۔

☆آپ کی زندگی کی سب سے بڑی خواہش کیا تھی؟

قبلہ مائی صاحبہ: میرے سسر مجھ سے خوش رہیں۔

☆آپ کی زندگی کی سب سے بڑی خوشی؟

قبلہ مائی صاحبہ: میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی اب تک یہی رہی ہے کہ تم نے مدینہ پاک دیکھا ہے اور سنہری جالیوں کو بوسہ دیا ہے۔

☆وہ کونسا لمحہ تھا جس میں آپ نے اپنے آپ کو بے بس محسوس کیا۔

قبلہ مائی صاحبہ: میں نے کبھی بھی اپنی زندگی میں بے بسی کو کچھ نہیں سمجھا، پیر صاحب باہر رہے، ان کی عدم موجودگی میرے لئے بہت سی مشکلات کا باعث بنی مگر فضلہ

تعالیٰ میں نے مشکل وقت میں بھی بے بسی محسوس نہیں کی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔

☆ آپ کا پسندیدہ کھانا؟

قبلہ مائی صاحبہ :جو مل جائے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کھا لیتی ہوں ویسے مجھے دہی پسند ہے۔

☆ پیر صاحب آپ کو بیرون ملک سیر یا دورے میں اپنے ساتھ لے جاتے تھے؟

قبلہ مائی صاحبہ : پیر صاحب کے ساتھ مجھے چھ بار حرمین شریفین کی حاضری کا شرف نصیب ہوا۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ ایسی نعمت ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں یہ سب سیروں سے بڑھ کر ہے۔

☆ پیر صاحب پاکستان میں کسی جگہ سیر کروانے کے لئے لے جاتے تھے؟

قبلہ مائی صاحبہ : جی، حضرت صاحب اکثر مری سیر کے لئے لے جاتے تھے۔ جب آپ جسٹس کے عہدے پر فائز ہوئے اور آپ کو وہاں کوٹھی ملی تو ہم وہاں جا کر رہتے تھے۔

☆ حضرت صاحب نے شادی کے بعد مزید تعلیم کے لئے اجازت تو لی ہوگی؟

قبلہ مائی صاحبہ : (کچھ دیر خاموشی کے بعد) میں نے ہمیشہ آپ کی خوشی کو اپنی خوشی اور آپ کی مرضی کو اپنی مرضی سمجھا، اس لئے میں نے آپ کی ترقی اور خوشی کے لئے خوشدلی سے آپ کو الوداع کیا۔

☆ آپ کا پسندیدہ رنگ؟

قبلہ مائی صاحبہ :حضرت صاحب کو سرخ رنگ پسند تھا اور مجھے بھی یہی پسند ہے۔

☆ آپ کا پسندید ہ پھل؟

قبلہ مائی صاحبہ: سفید چنبلی کا پھول

☆ آپ کا پسندیدہ پھل ؟

قبلہ مائی صاحبہ: جو پسند تھا وہ منع ہو چکا ہے۔ آم

☆ کلمیہ والوں کے لئے کوئی خصوصی پیغام؟

قبلہ مائی صاحبہ : میں انہیں یہی کہوں گی کہ جو علم حاصل کریں اس پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو کامل شرم و حیا عطا فرمائے، سیدہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دین و دنیا دونوں میں عزت دے (آمین) یہ میرا پیغام بھی ہے اور دعا بھی۔